سوال

کیا نماز میں ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا سنت ہے یا سینے پر؟ قرآن وسنت کی روشنی میں وضاحت کردیں۔

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز میں دونوں ہاتھوں کو سینے پر باندھنا سنت ہے۔

سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - ، وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى عَلَى صَدْرِهِ (صحیح ابن خزیمۃ، الصلاۃ: 479) (صحیح)

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ نماز ادا کی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھا اور انہیں سینے پر باندھا۔

سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

كَانَ النَّاسُ يُؤْمَرُونَ أَنْ يَضَعَ الرَّجُلُ الْيَدَ الْيُمْنَى عَلَى ذِرَاعِهِ الْيُسْرَى فِي الصَّلَاةِ (صحيح البخاري، الأذان: 740)

لوگوں کو (رسول اللہ ﷺ کی طرف سے) حکم دیا جاتا تھا کہ ہر شخص نماز میں اپنا دایاں ہاتھ اپنے بائیں بازوں پر رکھے۔

مندرجہ بالا حدیث سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ نماز میں ہاتھ سینے پر باندھنے چاہئیں، انسان اگر اپنا دایاں ہاتھ اپنے بائیں "ذراع" (بازو) پر رکھے گا تو دونوں ہاتھ خود بخود سینے پر آجائیں گے۔

1. ناف کے نیچے یا اوپر ہاتھ باندھنے کی تمام احادیث ضعیف ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح سند سے ثابت نہیں ہیں۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتوی کمیٹی